RS. 3/-

ہفت روزہ
الجمعیۃ
نئی دہلی

اتر پردیش مذہبی تعمیرات قانون

شہریوں کے آئینی حقوق پر حملہ

مرکز کی باجپئی حکومت جو اپنے کو دستور کا محافظ ہونے کا دعویٰ کرتی ہے آر ایس ایس کے اشارے پر بنائے گئے اس قانون پر خاموش کیوں ہے ——— محمد سالم جامعی

جمعیۃ علماء ہند اور ہر پابند اسلام محب وطن شہری دہشت گردی کا سخت مخالف ہے

مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند اور ارباب مدارس دینیہ کے اجلاس میں منظور شدہ تجویز

ملیشیا میں اسلام پسندوں کی زبردست پیش رفت

کیا مہاتیر محمد برداشت کر سکیں گے؟

ہم حق پر ہیں انشاء اللہ ہم ہی کامیاب ہونگے

چیچنیا کے صدر اسلان مسخدوف کی اعلیٰ قیادت کا اعلان

مشرقِ وسطیٰ میں امن مذاکرات کے لئے بل کلنٹن کا وعدہ

ہند۔ بنگلہ دیش کی سرحد پر تار لگانے کی مخالفت

بنگلہ دیش کے وزیر خارجہ جناب عبدالصمد آزاد کا بیان

ہفت روزہ **الجمعیۃ** نئی دہلی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۹۸۴ء کے ہندو سکھ فسادات کی جانچ کے لئے ایک اور کمیشن؟

ہندوستان میں اقلیتوں کا تحفظ ایک ایسا مسئلہ ہے جسکے لیے دستور نے مرکز اور ریاستوں کی حکومتوں کو ذمہ دار قرار دیا ہے اور اگر کسی ریاست میں اقلیتوں کے ساتھ ظلم و زیادتی ہوتی ہے تو اس ریاست اور مرکزی حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس ظلم کا خاتمہ کرے اور اقلیتوں کو تحفظ فراہم کرے۔

ہندوستان میں مسلمانوں کے ساتھ آزادی کے بعد کی گذشتہ نصف صدی میں جو کچھ ہوا اور فرقہ پرست طاقتوں نے ان کے ساتھ جو سلوک کیا وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ اربوں کھربوں روپے کی ان کی جائیدادوں اور املاک کی تباہی کے علاوہ ہزارہا ہزار کی تعداد میں ان کے مردوں، عورتوں، بوڑھوں اور بچوں کو قتل کیا گیا اور نہ معلوم کتنی با عزت خواتین کی عصمتوں کو تار تار کر دیا گیا۔ ہمیں یہ تسلیم ہے کہ بعض ریاستی حکومتوں نے ان فسادات کی تحقیقات کے لیے کمیشن بھی مقرر کیے لیکن یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ اکثر معاملات میں ان کمیشنوں کا قیام صرف معاملے سے توجہ ہٹانے اور مجرم افراد کو بچانے کے لیے استعمال کیا گیا ورنہ کیا وجہ ہے کہ آج تک مسلمانوں کے کسی قاتل اور لٹیرے کو کوئی ہلکی سی خراش تک بھی نہیں آئی جبکہ اکثر کمیشنوں کی رپورٹوں میں بہت سے مجرموں کے خلاف کارروائی کی سفارش کی گئی تھی۔ بمبئی فسادات کی جانچ کرنے والے سری کرشنا کمیشن کی رپورٹ کا حوالہ کافی ہوگا جس میں بڑی صفائی کے ساتھ شیوسینا کے بڑے عہدیداروں کو فساد کا ذمہ دار اور مسلمانوں کا قاتل قرار دیکر ان کے خلاف کارروائی کی سفارش کی گئی تھی لیکن اس وقت کی شیوسینا بی جے پی حکومت نے نہ صرف اس رپورٹ کو مسترد کر دیا تھا بلکہ اسے جانبدارانہ قرار دے کر جسٹس سری کرشنا کی عدالت اور ان کے انصاف کرنے پر بھی سوالیہ نشان لگا دیا تھا۔

ایک طرف حکومتوں اور انصاف کے اداروں کا ملک کی سب سے بڑی اقلیت مسلمانوں کے تعلق سے یہ حال ہے اور دوسری طرف ایک دوسری اقلیت ہے جس کے ساتھ نہ صرف رواداری کا برتاؤ جاری ہے بلکہ ایک کے بعد ایک انصاف دلانے کی کارروائیوں کا سلسلہ بھی جاری ہے۔

۱۹۸۴ء میں مسز اندرا گاندھی کے افسوسناک قتل کے بعد ملک کے بعض حصوں میں سکھوں کے خلاف فسادات ہوئے جن میں پانچ ہزار کے قریب سکھوں کی جانیں تلف ہوئیں جو یقیناً ان کے ساتھ زبردست زیادتی تھی اس لیے کہ کسی قانون اور سماج نے کسی کو یہ اختیار نہیں دیا ہے کہ کسی فرقے کے ایک فرد کے جرم کی سزا پورے فرقے کو دیدی جائے اور جب راجیو گاندھی کی حکومت نے سکھوں پر ہونے والے مظالم کی تحقیقات کے لیے جسٹس رنگا ناتھ مشرا کی سربراہی میں ایک کمیشن تشکیل دیا تھا تو تمام انصاف پسند حلقوں نے اس کی تائید کی تھی۔ جسٹس مشرا کمیشن نے تقریباً دو سال کی جدوجہد کے بعد ایک رپورٹ پیش کی تھی جس میں کچھ سیاسی لیڈروں، پولس افسران اور کچھ عوامی افراد کو موردالزام قرار دیا تھا جن کے خلاف نو پولس تھانوں میں ایف آئی آر درج کر کے ان کے خلاف مقدمات قائم کر دیے گئے تھے جن میں سے بعض معاملات فیصل ہو چکے ہیں اور بعض مقدمات ابھی بھی زیر سماعت ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ان کی اشک شوئی کے لیے حکومت نے کچھ مالی اقدامات بھی کیے تھے اور جنوبی دہلی کی [illegible] کورٹ نے [illegible] قرار دیتے ہوئے ہر متاثرہ خاندان کو کم از کم دو لاکھ روپے مع سود ادا کرنے کی ہدایت کی تھی۔ یہ سب ایک سیکولر اور جمہوری اسٹیٹ کا فرض تھا جو اس نے ادا کیا اور ہمیں خوشی ہے کہ کم از کم ایک اقلیت کو کسی حد تک انصاف حاصل ہو سکا۔ اسے ہم سکھ اقلیت کی زندگی بھی یا ارباب اقتدار کی ان کے ساتھ خصوصی عنایت کہہ

[illegible]

جواہر القرآن

سورہ انفال: ۸
ترجمہ آیت: ۶۶ — حضرت شیخ الہند

اب بوجھ ہلکا کر دیا اللہ نے تم پر سے اور جانا کہ تم میں سستی ہے سو اگر ہوں تم میں سو شخص ثابت قدم رہنے والے تو غالب ہوں دو سو پر اور اگر ہوں تم میں ہزار تو غالب ہوں دو ہزار پر اللہ کے حکم سے اور اللہ ساتھ ہے ثابت قدم رہنے والوں کے (ف)

افادات — علامہ شبیر احمد عثمانی

[illegible]

انوار احادیث

ایک حدیث میں ہے حق تعالیٰ کا ارشاد فرماتے ہیں کہ میرے بندے جو مجھ سے ملنے والا میرے پاس آئے گا میں میری رحمت کے لیے دار ہیں اسکے بعد بندوں سے خطا ہو گئی ہیں اگر ان کی زمین کی ریت کے برابر ہوں اور آسمان کی بلندی تک اور درختوں کے برابر ہوں اور تمام دنیا کے درختوں کے پتوں کے برابر ہوں تب بھی بخش دیے جائیں گے۔

●●●

ایرانڈیا کے طیارے کو اغواکاروں سے چھڑانے کے لئے

سودے بازی کی کہانی حقائق کی زبانی

امرتسر میں ہوائی جہاز کو روکنے کا انجام مسافروں کا قتل عام ہوتا

وزیراعظم کے سیاسی مشیر برجیش مشرا کا انٹرویو

ہندوستان کا یہ خیال غلط ہے کہ اغواکار پاکستانی تھے

پاکستانی سفیر اشرف جہانگیر قاضی کا انٹرویو

سعید سہروردی

بے زبان جانوروں کا علاج ۔ روزگار کا اچھا ذریعہ

[illegible]

روزگار کے میدان

[illegible]

وسیع میدان

[illegible]

اینی مل [illegible]

[illegible]

اینی مل ٹکنیشین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ویٹرنری سرجن

[illegible]

زوکیپر، وائلڈ لائف مینیجر

[illegible]

ٹریننگ

[illegible]

روزگار کے مواقع

[illegible]

اتر پردیش کا مذہبی تعمیراتی قانون شہریوں کے حقوق پر حملہ ہے

جمعیۃ علماء ہند اس کے خلاف رائے عامہ بیدار کریگی

ایک پرہجوم پریس کانفرنس سے امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ کا خطاب

[illegible]

تبت کے مذہبی پیشوا کرماپا لامہ کی ہندوستان آمد

کیا یہ ہند چین ت...

اس پورے معاملے میں ایک اور الجھن یہ بھی ہے کہ کرماپا ہندوستان آکر سیدھے دھرمشالہ گئے اور دلائی لامہ سے انھوں نے ملاقات کی اسکے بعد بھی ان کے درمیان بات چیت کے کئی دور چلے

ہم علیحدہ ملک نہیں خود مختار ریاست چاہتے ہیں

جلاوطن تبتی حکومت کے وزیر اطلاعات سوانگ جوگیال کا انٹرویو

عالم اسلام

لبنان پر اسرائیل کا فضائی حملہ

تہران میں نوجوان کو پھانسی

…ات میں نقب لگانے کی سازش ہے؟

[illegible]

منظر پچاس کی دہائی جیسا نہیں ہے کہ ہم پرانے رنگوں کو اسی طرح اپنائیں۔ عالمی پس منظر ایسا ہے جس کے ہاتھوں میں چابی ہیں کھیلیں دونوں ہی ممالک کے سامنے یہ صورتحال ایک دم واضح ہے۔

[illegible]

کرماپا کو ہندوستان میں سیاسی پناہ ملنی چاہئے

جلاوطن تبتی حکومت کے وزیر برائے مذہبی امور مسٹر تاشی وانگدی سے گفتگو

[illegible]

مختصرات

زمین کی صحت گر رہی ہے

[illegible]

آسمان سے برف کے ٹکڑوں کا گرنا

[illegible]

ہندوستان اور امریکہ میں دوسرے دور کی مذاکرات

[illegible]

کوہ آتش فشاں میں دھماکہ

[illegible]

چلی کے نئے صدر

[illegible]

دوسرے کا ہاتھ جوڑ دیا

[illegible]

قادیانیت سے اسلام تک — تالیف: محمد متین خالد

جب میں نے اسلام کا واشگاف الفاظ میں اعلان کرتے ہوئے قادیانیت سے توبہ کی

رفیق احمد باجوہ کی ہمشیرہ بشریٰ باجوہ کے قبول اسلام کی کہانی خود ان کی زبانی

[illegible]

قادیانی عقائد۔ قادیانی کتابوں کی روشنی میں

مولانا عبدالکریم مباہلہ

[illegible]

مسلمانوں سے قطع تعلق

[illegible]

تمام اہل اسلام کافر اور دائرہ اسلام سے خارج

[illegible]

مسلمانوں کی اقتداء میں نماز حرام

[illegible]

کسی مسلمان کے پیچھے نماز جائز نہیں

[illegible]

مسلمانوں کی نماز جنازہ ناجائز

[illegible]

قصد طیبہ

مولانا مفتی محمود الحسن گنگوہی

[illegible]

بہار اسمبلی انتخابات

کیا قومی جمہوری محاذ راشٹریہ جنتا دل سے اقتدار چھیننے میں کامیاب ہو سکے گا؟

بقیہ: اقلیتی حقوق پر حملہ

بقیہ: منظر پس منظر

پاکستانی دہشت گردی کے نام پر آر ایس ایس کا خفیہ ایجنڈا بروئے کار لایا جا رہا ہے

اترپردیش کا مذہبی تعمیرات ایکٹ جمہوریت کے منافی سیاہ قانون ہے گورنر اس پر دستخط نہ کریں

مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند کے ایک روزہ اہم اجلاس کا مطالبہ

بقیہ: پریس کانفرنس سے امیرالہند مدظلہ کا خطاب

[illegible]

بقیہ: طیارہ اغوا

[illegible]

ALJAMIAT (WEEKLY) NEW DELHI
Posting Date - 31 Jan-1 Feb 2000
4 - 10 FEB 2000
R.N.I.NO.-38385/82
Postal Registration No.-DL-11052/2000

منظر پس منظر

منصور علی خاں کا رتد ار

مکروہ پروپگنڈہ، حکومت کے دو پیمانے، اجتماعی دہشت گردی

آخر حکومت جھک گئی، ہڑتالیوں کی جیت

مکروہ پروپگنڈہ

[illegible]

حکومت کے دو پیمانے

[illegible]

اجتماعی دہشت گردی

[illegible]

آخر حکومت جھک گئی

[illegible]

ہڑتالیوں کی جیت

[illegible]

ہفت روزہ الجمعیۃ نئی دہلی

بانی مدیر: مولانا محمد عثمان فارقلیط[illegible]

مدیر: محمد حنیف دانا کار

ملکیت: الجمعیۃ ٹرسٹ سوسائٹی

مقام اشاعت: مدنی ہال
۱، بہادر شاہ ظفر مارگ
نئی دہلی ۲

مطبوعہ: ٹی. ٹی. جی. آفسیٹ
[illegible] 7717 [illegible]
[illegible]